مشاہدات۔981

ابو سعید حنیف احمد محمود۔برطانیہ

تقریر

تقریر بابت نونہالان

وقت 3-4 منٹ

اطاعت کے ذریعہ پراگندہ موتیوں کا اجتماع

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَیۡہِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیۡکُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِیۡعُوۡہُ تَہۡتَدُوۡا ؕ وَمَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ۝ (النور:55)

کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم پھر جاؤ تو اُس پر صرف اتنی ہی ذمہ داری ہے جو اُس پر ڈالی گئی ہے اور تم پر بھی اتنی ہی ذمہ داری ہے جتنی تم پر ڈالی گئی ہے۔ اور اگر تم اس کی اطاعت کرو تو ہدایت پا جاؤ گے۔ اور رسول پر کھول کھول کر پیغام پہنچانے کے سوا کچھ ذمہ داری نہیں۔

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار
اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب

پیارے بچو! آج مَیں جو گفتگو آپ بچوں سے کرنا چاہتا ہوں اُسے ہم ”اطاعت کے ذریعہ پراگندہ موتیوں کا اجتماع“ کا عنوان دے سکتے ہیں۔

آپ بچوں نے دیکھا ہے اور ہم خود بھی اس دَور سے گزرے ہیں کہ جب اپنی امی کی گود سے اُتر کر بچہ رینگنا اور پھر چلنے لگتا ہے تو وہ اپنے والدین اور اپنے سے بڑوں کو دیکھتا ہے اور ان کو فالو کرتا ہے یہی سے اطاعت کا سفر شروع ہوتا ہے یا اس نونہال کی حرکتوں کو اطاعت کا پہلا سبق کا نام دیا جا سکتا ہے۔ ماں کی گود کے مدرسہ سے اطاعت کا پہلا سبق لے کر جب وہ اپنے گھر سے باہر نکلتا ہے تو احمدی نونہالانِ جماعت مسجد میں، مدرسہ میں یا پھر اسکولز میں اطاعت کے سبق کو لے کر آگے بڑھتے ہیں۔ اسکولز و کالجز میں اساتذہ اور پروفیسرز کی اطاعت اور فرمانبرداری کی جاتی ہے۔ ہماری جماعت میں ذیلی تنظیموں کا نظام بھی اطاعت کے مضمون کو مضبوط سے مضبوط کرتا ہے۔ ہم سب نے اطاعت کا سبق ماں کی گود کے بعد مجلس اطفال الاحمدیہ پھر مجلس خدام الاحمدیہ اور پھر مجلس انصاراللہ سے سیکھا۔ اسی طرح ہماری بچیاں ناصرات الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ میں اطاعت کے قرینے سیکھتی ہیں۔

پیارے بچو! آئیں دیکھیں! اطاعت ہے کیا؟ مَیں آج آپ بھائیوں اور اپنی بہنوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ دنیا کا سارا نظام آسمان و زمین کی گردش، رات دن کا بننا اور سورج چاند ستارے سب اپنے اپنے مدار میں ایک ہستی کی اطاعت میں لگے ہوئے ہیں۔ انسانی جسم کو لے لیں۔ جسم کے تمام اعضاء دل کی اطاعت کر رہے ہیں۔ اگر کوئی ذرا بھی اطاعت سے باہر نکلتا ہے تو وہ عضو ماؤف ہو جاتا ہے یا بیمار پڑ جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے وفادار فدائی ساتھی حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃُ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے متعلق اطاعت کے حوالے سے اس مضمون کو یوں بیان فرمایا ہے کہ

”وہ ہر امر میں میری اس طرح پیروی کرتے ہیں جس طرح نبض حرکت قلب کی پیروی کرتی ہے۔“

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 581)

پیارے بچو! ہم خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس زمانے کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بنائی ہوئی جماعت احمدیہ میں پیدا کیا ہے یا ہمارے آباء و اجداد کو آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک سلام آپؐ کے روحانی فرزند حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کو پہنچانے کی توفیق ملی اور احمدی

مسلمان کہلائے اور جماعتِ احمدیہ مسلمہ میں داخل ہوئے۔ جس میں خلافت کا مبارک نظام موجود ہے اور اطاعت اس کا بنیادی قرینہ ہے۔ ہر جہت سے، ہر طرف سے، ہر چھوٹی اور بڑی بیٹھک اور میٹنگ اور جلسوں میں اطاعت اور فرمانبراری کا سبق ملتا ہے۔ آپ بچوں نے جلسہ سالانہ برطانیہ اور جلسہ سالانہ جرمنی میں دیکھا ہوگا کہ 50 ہزار پر مشتمل مرد و خواتین اور بچے بچیاں کمال طریق سے اطاعت کی لڑی میں پروئے ہوئے ایک نظام کی اطاعت کرتے دکھائی دیتے ہیں جو خلیفہ وقت کی سربراہی میں چل رہا ہوتا ہے۔

حضرت خلیفۃُ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں۔

"اطاعت کا مادہ نظام کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتا۔ پس جب بھی خلافت ہوگی اطاعتِ رسول بھی ہوگی کیونکہ اطاعتِ رسول یہ نہیں کہ نماز پڑھو یا روزے رکھو یا حج کرو۔ یہ تو خدا کے احکام کی اطاعت ہے۔ اطاعتِ رسول یہ ہے کہ جب وہ کہے کہ اب نمازوں پر زور دینے کا وقت ہے تو سب نمازوں پر زور دینا شروع کردیں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ نور صفحہ 369)

آپ بچوں کو سمجھانے کے لئے ایک یا دو واقعات مَیں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے حضرت انسؓ کا واقعہ کہ جب وہ ابھی 9 برس کے بچے تھے۔ ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خفیہ مشن پر بھیجا اور تاکید کی کہ کسی کو بتانا نہیں۔ اس کام کی انجام دہی میں اتنی دیر ہوگئی کہ گھر دیر سے پہنچے۔ والدہ نے وجہ پوچھی تو کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کام پر گیا تھا۔ ماں نے پوچھا کون سا کام؟۔ بچے نے جواب دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتانے سے منع کیا تھا۔ ماں بھی کامل فرمانبردار تھی اور اطاعت میں رچی بسی تھی۔ ماں نے بھی مزید نہیں کریدا۔ لیکن 9 سالہ بچے کی کمال اطاعت و فرمانبرداری کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کی لاج رکھی اور ماں کو بھی وجہ نہیں بتائی۔

بچو! دوسرا واقعہ یوں ہے کہ حضرت خالدؓ بن ولید بہت بڑے جرنیل تھے اور حضرت عمرؓ کے دور میں شام کے علاقے کے کمانڈر انچیف تھے۔ حضرت عمرؓ نے بعض مصالح کی وجہ سے آپؓ کو معزول کرکے حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کو کمانڈر مقرر کردیا۔ جب اس تبدیلی کی اطلاع حضرت خالدؓ کو ملی تو آپؓ نے اطاعتِ خلافت کا شاندار نمونہ پیش کرتے ہوئے کمان حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کے سپرد کرکے خود اُن کی اطاعت میں مصروف عمل ہوگئے۔

یہی اطاعت کے نمونے ہمیں آج جماعت احمدیہ میں نظر آتے ہیں۔ آپ اطفال کا ایک وعدہ ہے اور ناصرات کا بھی ایک عہد ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کے اپنے اپنے عہد ہیں۔ ان سب میں اطاعت کا سبق موجود ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔"

(کمپوزڈ: نصیر احمد چوہدری)

✡✡✡✡